سوال

اجتماعی شکل میں قرآن مجید پڑھنے کا حکم

جواب

اس سوال میں کچھ غموض اور اجمال ہے، اگر تو اس سے مراد اور مقصود یہ ہے کہ وہ سب جمع ہو کر ایک آواز میں اور ایک ساتھ کہتے اور پڑھتے ہیں تو یہ غیر مشروع ہے بلکہ کم از کم اسے مکروہ کہا جائے گا اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت نہیں ملتا اور نہ ہی یہ کام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے کیا ہے۔

اور اگر یہ کام تعلیم کے لیے کیا جاتا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے، اور اگر اس سے مقصود یہ ہے کہ وہ سب جمع ہو کر حفظ و تعلیم کے لیے یہ کام کرتے ہیں ان میں سے ایک پڑھتا اور باقی سب سنتے ہیں، یا پھر ان میں سے ہر ایک دوسرے علیحدہ بغیر آواز ملائے پڑھتا ہے تو یہ صحیح اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشروع ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جو قوم بھی اللہ تعالی کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ تلاوت کرتی اور آپس میں ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت کا نزول ہوتا اور انہیں فرشتے گھیر لیتے اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالی اپنے پاس فرشتوں میں ان کا تزکرہ فرماتے ہیں) صحیح مسلم۔